احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 10 اپریل 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 10 اپریل 2002ء 26 محرم 1423 ہجری - 10 شہادت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 79

بارش کی دعا

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قحط سالی کے ایام میں بارش کے لئے یہ دعا کی تو مسلسل سات دن بارش برستی رہی اور حضور کی دعا سے ہی بند ہوئی - دعا یہ ہے **اللھم اسقنا** (تین بار) **اللھم اغثنا** (تین بار) اے اللہ ہمیں سیراب کر - اے اللہ ہم پر بارش نازل فرما -

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب الاستسقاء حدیث نمبر 957، 958)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سردار نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ کا لڑکا عبدالرحیم خاں ایک شدید محرقہ تپ کی بیماری سے بیمار ہو گیا تھا اور کوئی صورت جانبری کی دکھائی نہیں دیتی تھی گویا مردہ کے حکم میں تھا - اس وقت میں نے اس کے لئے دعا کی تو معلوم ہوا کہ تقدیر مبرم کی طرح ہے تب میں نے جناب الٰہی میں عرض کی کہ یا الٰہی میں اس کے لئے شفاعت کرتا ہوں - اس کے جواب میں خدا تعالیٰ نے فرمایا (-) کس کی مجال ہے کہ بغیر اذن الٰہی کے کسی کی شفاعت کر سکے - تب میں خاموش ہو گیا - بعد اس کے بغیر توقف کے یہ الہام ہوا (-) یعنی تجھے شفاعت کرنے کی اجازت دی گئی - تب میں نے بہت تضرع اور ابتہال سے دعا کرنی شروع کی تو خدا تعالیٰ نے میری دعا قبول فرمائی اور لڑکا گویا قبر میں سے نکل کر باہر آیا اور آثار صحت ظاہر ہوئے اور اس قدر لاغر ہو گیا تھا کہ مدت دراز کے بعد وہ اپنے اصلی بدن پر آیا اور تندرست ہو گیا اور زندہ موجود ہے -

میرے مخلص دوست مولوی نور دین صاحب کا ایک لڑکا فوت ہو گیا تھا اور وہی ایک لڑکا تھا - اس کے فوت ہونے پر بعض نادان دشمنوں نے بہت خوشی ظاہر کی اس خیال سے کہ مولوی صاحب لاولد رہ گئے - تب میں نے ان کے لئے بہت دعا کی اور دعا کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھے یہ اطلاع ملی کہ تمہاری دعا سے ایک لڑکا پیدا ہو گا اور اس بات کا نشان کہ وہ محض دعا کے ذریعہ سے پیدا کیا گیا ہے یہ بتایا گیا کہ اس کے بدن پر بہت سے پھوڑے نکل آئیں گے - چنانچہ وہ لڑکا پیدا ہوا جس کا نام عبدالحیٔ رکھا گیا اور اس کے بدن پر غیر معمولی پھوڑے بہت سے نکلے جن کے داغ اب تک موجود ہیں اور یہ پھوڑوں کا نشان لڑکے کے پیدا ہونے سے پہلے بذریعہ اشتہار شائع کیا گیا تھا -

شرمپت کا ایک بھائی بشمبر داس نام ایک فوجداری مقدمہ میں شاید ڈیڑھ سال کے لئے قید ہو گیا تھا تب شرمپت نے اپنی اضطراب کی حالت میں مجھ سے دعا کی درخواست کی - چنانچہ میں نے اس کی نسبت دعا کی تو میں نے بعد اس کے خواب میں دیکھا کہ میں اس دفتر میں گیا ہوں جس جگہ قیدیوں کے ناموں کے رجسٹر تھے اور ان رجسٹروں میں ہر ایک قیدی کی میعاد قید لکھی تھی - تب میں نے وہ رجسٹر کھولا جس میں بشمبر داس کی قید کی نسبت لکھا تھا کہ اتنی قید ہے اور میں نے اپنے ہاتھ سے اس کی نصف قید کاٹ دی اور جب اس کی قید کی نسبت چیف کورٹ میں اپیل کیا گیا تو مجھے دکھلایا گیا کہ انجام مقدمہ کا یہ ہو گا کہ مثل مقدمہ ضلع میں واپس آئے گی اور نصف قید بشمبر داس کی تخفیف کی جائے گی مگر بری نہیں ہو گا - اور میں نے وہ تمام حالات اس کے بھائی لالہ شرمپت کو قبل از ظہور انجام مقدمہ بتلا دئے تھے اور انجام کار ایسا ہی ہوا جو میں نے کہا تھا -

(حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد 22 ص 229 تا 232)

دسویں جماعت کا امتحان دینے والے واقفین نو بچے اور بچیاں متوجہ ہوں

مورخہ 15 - اپریل 2002ء بروز پیر صبح دس بجے وکالت وقف نو بیت الاظہار میں امسال دسویں جماعت کا امتحان دینے والے بچے اور بچیوں کی ایک اہم میٹنگ ہوگی - ایسے تمام واقفین نو بچے اور بچیاں جنہوں نے امسال دسویں کا امتحان دیا ہے اور وہ ربوہ کے رہائشی ہیں ان سے درخواست ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لے آئیں -
(وکالت وقف نو)

درخواست دعا برائے طلبہ
انٹرمیڈیٹ 'O' اور 'A' لیولز

پاکستان بھر میں کثرت سے احمدی طلباء و طالبات انٹرمیڈیٹ کا امتحان دے رہے ہیں یہ امتحانات آئندہ چند ہفتوں میں شروع ہونے والے ہیں - احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ تمام احمدی طلباء و طالبات کو اپنی دعاؤں میں خاص طور پر یاد رکھیں - اس کے علاوہ "O" اور "A" لیولز کے امتحانات بھی ہونے والے ہیں وہ تمام طلباء و طالبات جو امتحانات دے رہے ہیں ان کو بھی دعاؤں میں یاد رکھنے کی درخواست ہے -
(نظارت تعلیم)

مجلس نابینا ربوہ کی سالانہ ریلی

مجلس نابینا ربوہ کی سالانہ 3 روزہ علمی و ورزشی ریلی مورخہ 13 تا 15 - اپریل 2002ء کو ہو رہی ہے اس میں پہلی بار فلڈ لائٹ کرکٹ میچ کھیلا جائے گا - احباب سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ ان میچوں کو دیکھنے کے لئے تشریف لائیں اور اپنے نابینا بھائیوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں - میچز خلافت لائبریری کے عقب والی گراؤنڈ میں ہوں گے -
(صدر مجلس نابینا ربوہ)

سوئمنگ پول کا نیا سیزن

موسم گرما کے لئے امسال سوئمنگ پول آج مورخہ 10 - اپریل 2002ء بروز بدھ بعد از نماز عصر کھل رہا ہے - انصار، خدام اور اطفال اس سے بھرپور استفادہ فرمائیں -
(انچارج سوئمنگ پول ربوہ)

تحریک جدید کا سترھواں مطالبہ

ہماری جماعت کے افراد بیکار نہ رہیں

حضرت المصلح الموعود نے 20 دسمبر 1935ء کو فرمایا۔

''تحریک جدید کی ہدایتوں میں سے ایک ہدایت یہ بھی تھی کہ ہماری جماعت کے افراد بیکار نہ رہیں ...... یاد رکھو جس قوم میں بیکاری کا مرض ہو وہ نہ دنیا میں عزت حاصل کر سکتی ہے اور نہ دین میں عزت حاصل کر سکتی ہے۔ بیکاری ایک وبا کی طرح ہوتی ہے۔ جس طرح ایک طاعون کا مریض سارے گاؤں والوں کو طاعون میں مبتلا کر دیتا ہے۔ جس طرح ایک ہیضہ کا مریض سارے گاؤں والوں کو ہیضہ میں مبتلا کر دیتا ہے اسی طرح تم ایک بیکار کو کسی گاؤں میں چھوڑ دو۔ وہ سارے نوجوانوں کو بیکار بنانا شروع کر دے گا۔

جو شخص بیکار رہتا ہے وہ کئی قسم کی گندی عادتیں سیکھ جاتا ہے۔ مثلاً تم دیکھو گے کہ بیکار آدمی ضرور اس قسم کی کھیلیں کھیلنے لگے گا جیسے تاش یا شطرنج وغیرہ ہیں۔ اور جب وہ یہ کھیلیں کھیلنے بیٹھے گا تو چونکہ وہ اکیلا کھیل نہیں سکتا۔ اس لئے وہ لازماً دو چار لڑکوں کو اپنے ساتھ ملانا چاہے گا اور پھر اپنے حلقہ کو اور وسیع کرتا جائے گا ...... وہ بظاہر ایک آوارہ ہوگا۔ مگر درحقیقت وہ مریض ہوگا طاعون کا۔ وہ مریض ہوگا ہیضے کا جو نہ صرف خود ہلاک ہوگا بلکہ ہزاروں اور قیمتی جانوں کو بھی ہلاک کرے گا پھر اس سے متاثر ہونے والے متعدی امراض کی طرح اور لوگوں کو متاثر کریں گے۔ اور وہ اور کو۔ یہاں تک کہ ہوتے ہوتے ملک کا کثیر حصہ اس لعنت میں گرفتار ہو جائے گا۔

پس بیکاری ایک ایسا مرض ہے کہ جس علاقہ میں یہ ہو۔ اس کی تباہی کے لئے کسی اور چیز کی ضرورت نہیں ...... غرض بیکاروں کی تمام تر کوشش ایسے ہی کاموں کے لئے ہوگی جو نہ ان کے لئے مفید' نہ سلسلہ کے لئے اور نہ مذہب کے لئے۔ پھر اقتصادی لحاظ سے بھی بیکاری ایک لعنت ہے۔ اور اسے جس قدر جلد ممکن ہو دور کرنا چاہئے ...... پس میں نے تحریک کی تھی کہ ہماری جماعت کے جو لوگ بیکار ہیں وہ معمولی سے معمولی مزدوری کریں مگر بیکار نہ رہیں ...... اور جب وہ (بیکار) کام میں مشغول رہے گا۔ تو دوسروں کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ اور اس سے عام لوگوں کو وہ نقصان نہیں پہنچے گا۔ جو بیکار شخص سے پہنچتا ہے۔ بلکہ محنت سے کام کرنے کی وجہ سے اس کے ماں باپ کا روپیہ جو اس پر صرف کرتے تھے ضائع نہیں ہوگا۔ اور محنت سے کام کرنے کی وجہ سے اس سے قوم کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ غرضیکہ وہ اپنی اخلاقی حالت کو بھی درست کرے گا اور اقتصادی حالت کو بھی ...... رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیکاری کو سب سے بڑی لعنت قرار دیا ہے۔ اور تمہارا فرض ہے کہ اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو اس لعنت سے بچاؤ''

(روزنامہ الفضل 25 دسمبر 1935ء)

احباب جماعت کا فرض ہے کہ المصلح الموعود کی اس نصیحت پر کما حقہ عمل کریں۔ تمام والدین/سرپرست عہدیداران جماعت تحریک جدید کا یہ اولین فرض ہے کہ اس نقطہ نظر سے اپنے اپنے خاندان/رشتہ دار احباب کا جائزہ لیں اور جہاں یہ بیماری نظر آئے اس کا قلع قمع حکمت' دانائی' مدد' تعاون اور دعا سے کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فضل کے سایہ میں رکھے اور اپنے امام کے ہر حکم پر کما حقہ عمل پیرا رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایڈیشنل وکیل المال اول)

مدرسۃ الحفظ کی دوسری سالانہ تقریب تقسیم اسناد

مدرسۃ الحفظ ربوہ کی دوسری سالانہ تقریب تقسیم اسناد مورخہ 4/اپریل 2002ء بروز بدھ بوقت پونے چھ بجے شام مدرسۃ الحفظ کے صحن میں وقار اور حسن انتظام کے ساتھ منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔

تلاوت قرآن کریم کے ساتھ تقریب کا آغاز ہوا جس کے بعد دو بچوں نے حضرت مسیح موعود کا منظوم دعائیہ کلام ترنم کے ساتھ پیش کیا۔ مدرسۃ الحفظ کی سالانہ رپورٹ مدرسۃ الحفظ کے استاد مکرم حافظ مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نے پیش کی۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ آج دوسری سالانہ تقریب اسناد میں کل 21 حفاظ کرام کو اسناد دی جائیں گی جنہوں نے خدا کے فضل سے قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ ان میں سے 11 حفاظ نے اپنی دہرائی بھی مکمل کر لی ہے جبکہ باقی حفظ کرنے کے بعد دہرائی کے مراحل سے گزر رہے ہیں۔ ان 21 حفاظ کرام میں سے 12 حفاظ کا تعلق ربوہ سے ہے جبکہ باقی بیرون ربوہ کے طلبہ ہیں۔ اس سال کی خاص بات کم از کم عرصہ میں قرآن کریم حفظ کرنے کا نیا ریکارڈ قائم کرنا بھی ہے۔ مدرسۃ الحفظ کے ایک ہونہار طالب علم اور وقف نو میں شامل سفیر احمد ورک ابن مکرم نصیر احمد ورک صاحب دارالبرکات ربوہ نے محض دس ماہ کے قلیل عرصہ میں قرآن حفظ کر کے نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ ان دس ماہ میں تین ماہ مدرسہ میں تعطیلات بھی رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس بچے کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے اور انوار قرآن کی برکات سے وافر حصہ دے۔

رپورٹ کے بعد مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے حفظ مکمل کرنے والوں کو اسناد تقسیم فرمائیں۔ دس ماہ میں حفظ کرنے والے حافظ قرآن کو سند کے ساتھ اعزازی شیلڈ بھی دی گئی۔ سند حاصل کرنے کے لئے حفاظ میں سے ایک دائیں طرف سے اور دوسرا بائیں طرف سے پروقار انداز میں آتا اور اپنی سند محترم مہمان خصوصی سے وصول کرتا تھا۔

تقسیم اسناد کے بعد مکرم سید طاہر احمد شاہ صاحب ناظر تعلیم نے سٹیج پر آ کر حاضرین کو بتایا کہ مدرسۃ الحفظ کی نگرانی نظارت تعلیم کی طرف سے نائب ناظر تعلیم مکرم میر سید محمود احمد صاحب کے سپرد ہے۔ ان کی عمدہ کارکردگی کی بنا پر خاکسار نے اس تقریب کے حوالے سے حضور انور کی خدمت میں جو خط لکھا اس میں نائب ناظر صاحب تعلیم کی کارکردگی کا بھی ذکر کر کے تبرک کی درخواست کی۔ چنانچہ حضور انور نے اس تقریب کے لئے دعا کی ہے اور سید میر محمود احمد صاحب کے لئے پین عطا فرمایا ہے۔ حضور انور کی طرف سے آنے والا یہ تحفہ مکرم ناظر صاحب اعلیٰ نے مکرم سید میر محمود احمد صاحب کو پیش کیا اور بعد میں اجتماعی دعا کروائی جس کے بعد تقریب کی رسمی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ اس تقریب میں جماعتی عہدیداران اور بزرگان سلسلہ کے علاوہ حفاظ کرام کے والدین نے بھی شرکت کی۔

مکرم حافظ مبارک احمد ثانی صاحب پرنسپل مدرسۃ الحفظ نے بتایا کہ مدرسۃ الحفظ میں ایک سو بچوں کی تدریس کی گنجائش ہے اب ان حفاظ کے فارغ ہونے کے بعد اس وقت 85 طلبہ حفظ کر رہے ہیں جب کہ اسی ماہ میں نئے داخلے کے لئے انٹرویو ہوگا۔ پرنسپل کے علاوہ چھ اساتذہ کرام بچوں کو حفظ کروانے کی سعادت پا رہے ہیں۔

تقریب کے بعد مدرسۃ الحفظ کے غربی لان میں معزز مہمانوں کے لئے چائے اور ماکولات کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس لان کو محنت کے بعد انتہائی دلکش اور خوبصورت بنا دیا گیا ہے۔ سبز گھاس اس لان کے فطرتی حسن کو اجاگر کئے ہوئے ہے۔ اور حفظ کرنے والے بچوں کیلئے ایک صحت مند تفریح کا سامان مہیا کرتا ہے۔ تقریب میں شامل معزز خواتین کے لئے علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔ غروب آفتاب سے قبل یہ پروقار تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اللہ تعالیٰ مدرسۃ الحفظ کی انتظامیہ کو جزائے خیر عطا کرے کہ دن رات کی محنت سے ایک مثالی ادارہ قائم کرنے کی انہیں سعادت حاصل ہوئی ہے۔

تہجد ایک دفعہ بھی ضائع نہیں کی

حضرت ملک غلام فرید صاحب بیان فرماتے ہیں۔

میرے والد صاحب ملک نور الدین صاحب تہجد کے سخت پابند تھے۔ میں نے اپنی ساری عمر میں ایک دفعہ بھی اپنے والد کی تہجد کی نماز ضائع ہوتے نہیں دیکھی سوائے اس کے کہ وہ ایسے سخت بیمار ہوں کہ ان کے ہوش قائم نہ رہے ہوں۔

(رفقاء احمد جلد اول ص 201)

نماز تہجد بڑے التزام سے ادا کرتے۔ آدھی رات کے قریب اٹھتے۔ ہر وضو کے ساتھ مسواک کرتے۔ کئی دفعہ دونوں ہاتھ اٹھا کر لمبے عرصہ تک دعا کرتے۔ بعض دفعہ اونچی آواز سے بھی دعا کرتے۔

(رفقاء احمد جلد اول ص 196)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

بحر عرفان - روحانی زندگی کے راز

خطبات جمعہ 2001ء کا خلاصہ

مرتبہ: محمد اسلم سجاد - محمد محمود طاہر

قسط چہارم آخر

اللہ تعالیٰ کی صفت رقیب کا تذکرہ

خطبہ جمعہ	12 اکتوبر	2001ء
مطبوعہ الفضل	15 جنوری	2002ء

حضور انور نے آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی صفت الرقیب کا پر معارف بیان فرمایا۔

ایک آیت کی تشریح میں فرمایا کہ یہ افسوس کی بات ہے کہ رحمی رشتوں کا خیال نہ رکھا جائے۔ ساس سسر کو ماں باپ کی جگہ ہونا چاہئے قرآنی نصائح کو نظر انداز کرنے سے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ حضور نے رقیب کی لغوی تشریح بھی فرمائی۔ اس سے مراد گھات میں بیٹھا ہوا محافظ جس سے کوئی چیز غائب نہیں ہوتی۔ حفاظت کرنے والا، نگہبانی کرنے والا، انتظار کرنے والا،

حضور نے فرمایا کہ جو حفاظت الٰہی آنحضورؐ کو میسر تھی وہ کسی اور کو نہ تھی۔ حضرت مسیح موعود کو جو اللہ کی نگہبانی حاصل تھی اس کا ایک واقعہ بیان کیا کہ ایک انگریز ایس پی قادیان آیا اس نے کہا میں سوال کرنا چاہتا ہوں وہ اپنی نوٹ بک کو کھنگالتا رہا لیکن سوال نہ کر سکا اور پھر کہا کہ میں دوبارہ آؤنگا دوبارہ کبھی نہ آیا۔

حضور نے فرمایا کہ جاہل لوگ ہنسا کرتے تھے کہ انسانی جلد کیا گواہی دے گی مگر اب سائنسدانوں نے قطعی طور پر یہ ثابت کر دیا ہے کہ انسان کے جسم کے ہر سیل میں اس کے سارے جسم کا ریکارڈ محفوظ ہے۔ حضور نے صفت الرقیب کے جو معنی انتظار کرنے والے کے ہیں اس کی تشریح فرمائی۔

اللہ تعالیٰ کی صفت القدوس کا بیان

خطبہ جمعہ	19 اکتوبر	2001ء
مطبوعہ الفضل	22 جنوری	2002ء

صفات الٰہیہ پر جاری خطبات کے سلسلہ میں حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی صفت القدوس کا تذکرہ فرمایا۔ لغوی تشریح کے بعد حضور نے آیات قرآنیہ احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں صفت القدوس کی تشریح بیان فرمائی۔

حضور نے فرمایا کہ قدوس کا مطلب ہے پاکیزگی، کوئی نقص نہ ہونا، حضور نے فرمایا کہ دنیا میں دعا کے باوجود جن کو شفا نہ ملے وہ ناامید نہ ہوں اور دعا میں لگے رہیں۔ اگر اس دنیا میں شفا نہ بھی ملے تو آخرت میں ان دعاؤں کی جزا ضرور ملے گی۔ حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ آنحضورؐ صبح اٹھنے کے بعد دس بار اللہ اکبر، دس بار الحمد للہ، دس بار سبحان اللہ وبحمدہ، دس بار سبحان الملک القدوس، دس بار استغفار اور دس بار اللہ اکبر کہتے تھے۔

حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے حوالے سے بیان فرمایا کہ کائنات کی ہر چیز اپنے اپنے شعور کی حد تک چاہے ادنیٰ ہو یا اعلیٰ، اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر کمزوری سے پاک ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تمام دنیا مل کر بھی اللہ تعالیٰ میں نقص نکالنا چاہے تو نہیں نکال سکتی۔ قرآن شریف کے ایسے معنی نہیں کرنے چاہئیں جو اس کی کسی صفت کے خلاف ہوں۔ صفات الٰہی کو ذہن میں رکھ کر ترجمہ کرو یہ خیال رہے کہ کہیں یہ ترجمہ خدا تعالیٰ کی صفت قدوسیت کے خلاف تو نہیں۔

اللہ تعالیٰ کی صفت سبوحیت

خطبہ جمعہ	26 اکتوبر	2001ء
مطبوعہ الفضل	29 جنوری	2002ء

اللہ تعالیٰ کی صفت سبوحیت پر حضور انور نے خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس کا مطلب ہے مبارک، زبان حال سے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنا۔ حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ کو کسی نے ننگی آنکھ سے نہیں دیکھا اللہ کو جس نے دیکھا دل کی آنکھ سے دیکھا۔ تسبیح وتحمید میں جو پاک کلمات شامل ہیں وہ یہ ہیں۔ سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر۔

حضور نے فرمایا کہ جب بجلی چمکتی ہے تو اللہ کی تسبیح کرتی ہے، حمد کے ساتھ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب بجلی چمکتی ہے تو سب سے پہلے فضا کو پاک کرتی ہے اس سے سمندر کا پانی آسمان کی طرف بلند ہوتا ہے اور صاف پانی بن کر بارش برساتا ہے گویا صرف تسبیح نہیں بلکہ ساتھ حمد بھی ہے۔ ہر جگہ تسبیح کے ساتھ حمد کا ذکر ہے اس کا مطلب ہے اللہ کو نقائص سے پاک سمجھتے ہیں اور خود بھی برائیوں سے پاک ہونا چاہتے ہیں۔

حضرت یونس کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا حضرت یونس کو جو دعا سکھائی یعنی تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے یقیناً میں ظالموں میں سے ہوں۔ حدیث میں ہے جس نے یہ دعا کی وہ کبھی ناکام نہیں ہوا۔ حضور نے فرمایا یہ دعا تہجد میں پڑھا کریں۔ حدیث میں ہے جو کلمات زبان پر ہلکے لیکن وزن میں بھاری ہیں سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

حضور انور نے آخر میں حضرت مسیح موعود کا واقعہ بیان کیا جب آپ سخت بیمار ہو گئے اور آپ کے گھر والے سب آپ کی زندگی سے مایوس ہو گئے تو اس ناامیدی کی حالت میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ دعا سکھائی سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اللھم صل علی محمد وآل محمد اور دریا کا پانی جس میں ریت ملی ہو وہ جسم پر ملیں چنانچہ ایسا کیا گیا تو بیماری بکلی پیچھا چھوڑ گئی۔ حضور نے فرمایا کہ میں جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ اس دعا کو باقاعدگی سے پڑھا کریں۔

صفت رزاق کا بیان اور تحریک جدید کے 68ویں سال کا اعلان

خطبہ جمعہ	2 نومبر	2001ء
مطبوعہ الفضل	6 فروری	2002ء

حضور نے فرمایا کہ سبوحیت کی صفت کے مضمون کا کچھ حصہ باقی تھا لیکن چونکہ تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان ہونا ہے اس لئے اس کی مناسبت سے صفت رزاقیت کے مضمون کو خطبہ کے لئے چنا ہے۔

حضور نے رزق کے لغوی معنی بتائے کہ کبھی یہ جاری عطا کے لئے بولا جاتا ہے اور کبھی خوراک کے لئے جو پیٹ میں جاتی ہے۔ رازق روانی پیدا کرنے والے روزی عطا کرنے والے اور روزی کا سبب بننے والے کے لئے بولا جاتا ہے اور وہ اللہ ہی کی ذات ہے۔ رازق کا لفظ انسان کے لئے بھی بولا جاتا ہے جو رزق کا وسیلہ بنتا ہے مگر رزاق کا لفظ صرف اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ اس مال میں سے کوئی چیز عطا کرے بغیر اس کے کہ اس نے اس کا سوال کیا ہو تو اسے وہ چیز قبول کر لینی چاہئے کیونکہ وہ ایک رزق ہے جسے اللہ اس کے پاس ہانک کر لایا ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ اللہ کی رضا کی خاطر جو بھی خرچ کرو گے اس کا اجر تمہیں ضرور ملے گا۔

حضور نے تحریک جدید کے 68ویں سال کا اعلان فرمایا۔ 120 ممالک اس تحریک میں شامل ہو چکے ہیں۔ کل وصولی 21لاکھ 47ہزار 400 پاؤنڈ ہے۔ گزشتہ سال سے ایک لاکھ 70 ہزار 800 پونڈ زیادہ ہے۔ پاکستان میں ربوہ پہلے نمبر پر آ گیا ہے۔ کل تعداد چندہ دہندگان 3لاکھ 73ہزار 600 سے تجاوز کر گئی ہے۔ پہلے دس ممالک میں پہلے نمبر پر پاکستان دوسرے پر امریکہ تیسرے پر جرمنی۔ پاکستان کی جماعتوں میں ربوہ اول، لاہور دوم اور کراچی سوم رہا۔

صفت سبوحیت کا بیان

خطبہ جمعہ	9 نومبر	2001ء
مطبوعہ الفضل	12 فروری	2002ء

حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی صفت سبوحیت کا پر معارف تذکرہ آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمایا۔ ایک آیت کی تشریح میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے داہنے ہاتھ میں زمین و آسمان کے لپٹے ہوئے ہونے سے مراد طاقت کا اظہار ہے۔ اب سائنسدانوں نے اس کی تحقیق کی ہے کہ زمین و آسمان کے بلیک ہول میں جانے سے پہلے ان کی صف لپیٹ دی جاتی ہے یعنی وہ کلیۃً خدا کی قدرت کے ہاتھ میں آجائیں گے۔

سفر کی دعا سبحان الذی سخر لنا ھذا کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ سفر سے پہلے ضرور یہ دعا پڑھیں اور راستے میں بھی پڑھتے رہیں۔ ہمارا تجربہ ہے کہ اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ بوسنیا میں جو ہمارے قافلے جایا کرتے تھے ان کو یہ نصیحت کی گئی تھی کہ یہ دعا ضرور پڑھیں اور راستے میں بھی پڑھتے رہیں واپسی پر ان قافلوں نے کئی معجزانہ واقعات سنائے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے انہیں شر سے محفوظ رکھا۔

دنیا کا ہر ذرہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے جس قدر سائنس ترقی کرے گی قرآن کریم کے حقائق زیادہ نمایاں ہوتے جائیں گے۔ آنحضرتؐ کے زمانہ کی خیرات سے ہم نے یہ مناظر دیکھے کہ فوج در فوج لوگ

احمدیت میں داخل ہوئے اس سال بھی ہم یہی توقع رکھتے ہیں۔حضور نے فرمایا کہ آنحضرتؐ کے غلاموں کا یہ فرض ہے کہ وہ دعوت الی اللہ کرتے رہیں۔پھر دعا سے کام لیں جو داعی الی اللہ دعا سے غافل ہو جاتا ہے اس کی دعوت الی اللہ کبھی کامیاب نہیں ہوگی۔آخر میں حضور نے صفت سبوحیت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے الہامات بیان فرمائے اور احمدیوں کو تحریک کی کہ وہ نماز تہجد میں سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اللھم صل علی محمد وآل محمد باقاعدگی سے پڑھا کریں۔

رمضان المبارک کی اہمیت، افادیت اور مسائل کا بیان

خطبہ جمعہ	16 نومبر	2001ء
مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل	21 دسمبر	2001ء

حضور انور نے اس خطبہ میں رمضان المبارک کی اہمیت، افادیت اور مسائل پر آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں پر معارف روشنی ڈالی۔آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت 184-185 کی تلاوت فرمائی جس میں روزوں کی فرضیت کا حکم ہے۔حضور نے فرمایا کہ یہ اعلان کہ تم سے پہلے جو لوگ تھے ان پر بھی روزے فرض کئے گئے یہ صرف قرآن کریم میں اعلان ہے اس کے علاوہ دنیا کی کسی کتاب میں بھی اس کا ذکر نہیں ہے۔ہر قوم میں لازماً کسی نہ کسی رنگ میں روزے رکھے جاتے رہے ہیں لیکن انہوں نے کسی دوسرے مذہب کی بات نہیں کی کہ فلاں مذہب میں بھی روزے ہیں تو یہ قرآن کریم کے عالمی ہونے کا بہت بڑا ثبوت ہے۔

احادیث نبویہ کی روشنی میں حضور انور نے روزے کی فضیلت بیان فرمائی۔رمضان میں دعاؤں اور قرآن کی تدریس کا بیان فرمایا حضور نے فرمایا کہ میں ہر ہفتہ اور اتوار کو درس دیا کرونگا باقی ایام میں علماء درس دیں گے۔افطاری کے بارہ میں فرمایا کہ افطاری کروائیں لیکن سادہ رکھیں تا روزے داروں کو افطاری کرانے کا ثواب تو مل جائے مگر ان کو پرشکم بنانے کا گناہ نہ ملے۔روزوں کے مسائل بھی بیان فرمائے جن میں سحری کی برکت، بچوں کو سحری کے وقت اٹھانا، روزے میں بھول کر کھانا اور پینا، سحری میں تاخیر اور افطاری، سفر میں روزہ، مسواک یا برش کرنا، آخر میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ریاء سے پاک روزے رکھنے کی توفیق دے۔

اللہ تعالیٰ کی صفت مجیب

خطبہ جمعہ	23 نومبر	2001ء
مطبوعہ الفضل	26 فروری	2002ء

حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی صفت مجیب کے بارہ میں آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں پر معارف تشریح فرمائی۔حضور نے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 187 کی تلاوت و ترجمہ پیش کیا اور فرمایا کہ یہاں یہ نکتہ قابل غور ہے کہ آنحضرتؐ سے جب بندے سوال کریں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں سن رہا ہوں اور میں قریب ہوں، یہ نہیں فرمایا کہ تو ان کو جواب دے کہ میں قریب ہوں اور جو آنحضرتؐ سے سوال کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے زیادہ قریب ہے۔

قبولیت دعا کے بارہ میں متعدد احادیث پیش فرمائیں۔آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ معزز اور کوئی چیز نہیں۔حضور نے فرمایا افطاری کے وقت روزہ کھولنے کی دعا کے ساتھ جو دل میں اچھی دعا آئے وہ کر لی جائے تو وہ وقت ایسا ہے جو قبولیت دعا کا وقت ہے۔

حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا اور معجزات کے حوالے سے حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی زندگی ایک معجزہ تھی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے کثرت سے نشان ظاہر فرمائے جو لامتناہی ہیں ہر گھر میں آپ کا کوئی نہ کوئی نشان مل جاتا ہے۔حضور نے حضرت مسیح موعود کی بعض دعائیں اور الہامات کا بھی ذکر فرمایا۔

رمضان کی مناسبت سے دعا کا پرشوکت مضمون

خطبہ جمعہ	30 نومبر	2001ء
مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل	4 جنوری	2002ء

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں فرمایا کہ رمضان کی مناسبت سے آج کا خطبہ دعا سے متعلق ہے۔اور مختلف آیات قرآنیہ، احادیث کی مدد سے دعا کے مضمون پر ہی زور دیا جائے گا کیونکہ یہ دعاؤں کا مہینہ ہے۔حضور نے سورۃ الاعراف کی آیات 56-57 کی تلاوت اور ترجمہ فرمایا اور پھر احادیث بیان کیں۔حضرت نعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریمؐ نے فرمایا کہ دعا ہی اصل عبادت ہے۔حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ آنحضرتؐ جامع قسم کی دعاؤں کو ہی پسند فرمایا کرتے تھے۔جامع دعا سے مراد یہ ہے کہ جس امر کے لئے دعا کی جائے اس کے ہر پہلو کو دیکھا جائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ دعا سے وہ دعا مراد ہے جو بجمیع شرائط ہو اور تمام شرائط کو جمع کر لینا انسان کے اختیار میں نہیں۔جب تک اللہ تعالیٰ توفیق نہ دے۔دعا کرنے میں صرف تضرع کافی نہیں بلکہ تقویٰ، طہارت، راست گوئی اور کامل یقین اور کامل محبت کا ہونا بھی ضروری ہے۔

حضور انور نے خطبہ میں حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کے بعض واقعات بھی بیان فرمائے۔حضرت مسیح موعود کی ایک دعا ہے کہ اے اللہ مجھے اکیلا مت چھوڑ اور میرے ساتھ ایک جماعت بنا دے۔حضور نے فرمایا اب دیکھ لیں حضرت مسیح موعود کو کروڑہا کی جماعت عطا ہوئی ہے اور خدا نے اس دعا کو سن لیا ہے۔حضور نے حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات اور دعائیں پڑھ کر سنائیں۔

رمضان کی مناسبت سے صفت المجیب کا بیان

خطبہ جمعہ	7 دسمبر	2001ء
مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل	11 جنوری	2002ء

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان المبارک کا آخری عشرہ شروع ہو رہا ہے اسی مناسبت سے اس دفعہ بھی مجیب کی صفت پر خطبہ ہو گا۔یہ آخری ایام بہت عبادات اور بہت دعا کے ہیں اور میں امید کرتا ہوں کہ جتنے معتکفین ہیں ان کی خصوصیت سے دعائیں قبول ہونگی اور اللہ ان کو لیلۃ القدر کی بھی زیارت کروائے گا۔لیلۃ القدر کی چھوٹی سی دعا کو اچھی طرح یاد کرلیں۔

آیت ادعونی استجب لکم کی تلاوت و ترجمہ کے بعد آنحضرتؐ کی احادیث بیان فرمائیں۔انس بن مالکؓ کی روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ دعا عبادت کا مغز ہے۔حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ سے دعا نہیں مانگتا اللہ اس پر ناراض ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ادعونی استجب لکم یہ نری لفاظی نہیں ہے بلکہ انسانی شرف اس کا متقاضی ہے مانگنا انسانی خاصہ ہے اور استجابت اللہ کا خاصہ ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں آج کی مصیبت کے وقت میں اور اس دریا سے پار ہونے کے لئے بجز تقویٰ کے اور کوئی کشتی نہیں۔تقویٰ کی راہ میں پورے زور سے کام لے کر اپنا بوجھ آپ اٹھاؤ خدا بڑا رحیم و کریم ہے۔

حضور نے خطبہ کے آخر پر فرمایا کہ مجھے ہومیوپیتھی علاج کے لئے نہ لکھا کریں بلکہ ہر جگہ احمدی مفت ہومیوپیتھی علاج کر رہے ہیں ان سے استفادہ کریں اور ہر ملک اور حلقہ کے امراء سے اس بارہ میں معلومات لے لیا کریں۔فرمایا مجھے عید کے موقع پر تحفہ نہ دیں بلکہ غرباء کی مدد کریں اور ان کو عید کی خوشیوں میں شامل کریں۔

رمضان کی مناسبت سے دعاؤں کے مضمون کا بیان

خطبہ جمعہ	14 دسمبر	2001ء
مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل	18 جنوری	2002ء

رمضان کے آخری جمعہ کے خطبہ کا موضوع بھی دعا ہی ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ اس جمعہ کو عامۃ الناس جمعۃ الوداع کہتے ہیں حالانکہ نہ تو قرآن کریم میں کسی جمعۃ الوداع کا ذکر ہے اور نہ کسی حدیث میں ہے۔اس جمعہ کے لئے دعا کے مضمون کو چنا ہے جو ہمارے لئے بہت ضروری ہے۔اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرمائے۔

حضور انور نے آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں دعاؤں کے مضمون پر روشنی ڈالی۔حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریمؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے پاس ہوتا ہوں جہاں کہیں بھی وہ مجھے یاد کرے یا میرے ذکر سے اس کے ہونٹ حرکت کریں۔ایک دوسری جگہ آپؐ نے فرمایا کہ سب سے جلد مقبول ہونے والی دعا وہ ہے جو ایک غائب دوسرے غائب کے لئے کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں دعا اور استجابت میں ایک رشتہ ہے دعا کرنے والوں کے لئے آسمان زمین سے نزدیک کیا جاتا ہے اور دعا قبول ہو کر مشکل کشائی کے لئے نئے اسباب پیدا کئے جاتے ہیں اور ان کا علم پیش از وقت دیا جاتا ہے۔حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات اور دعائیں بھی بیان فرمائیں۔

خطبہ عیدالفطر میں اللہ تعالیٰ کی صفت السلام کا تذکرہ

خطبہ عیدالفطر	17 دسمبر	2001ء

سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 17 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد حضور انور نے فرمایا آج کا خطبہ خدا تعالیٰ کی صفت سلام کے متعلق ہے۔اور آج السلام سب پر ہو، تمام معتکفین پر، سب دنیا کے رہنے والوں پر، سب احمدیوں کو ہمارا السلام علیکم پہنچے۔حضور انور نے السلام کی لغوی تشریح فرمائی اور پھر آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات سے صفت السلام کا تذکرہ فرمایا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو ان باتوں کو چھوڑ دے جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔السلام یعنی وہ خدا جو تمام عیبوں اور مصائب اور سختیوں سے محفوظ ہے بلکہ سلامتی دینے والا ہے اس کے معنی بھی ظاہر ہیں کیونکہ اگر آپ ہی مصیبتوں میں پڑتا، لوگوں کے ہاتھوں مارا جاتا اور اپنے ارادوں میں ناکام رہتا تو اس نمونہ کو دیکھ کر کس طرح دل تسلی پکڑتے کہ ایسا خدا ضرور ہمیں مصیبتوں سے چھڑائے گا۔سچے خدا کا ماننے والا کسی مجلس میں شرمندہ نہیں ہوتا۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے الہامات عید کے بارہ میں بیان فرمائے اور پھر فرمایا کہ عید کی خوشیوں میں اپنے غریب بہن بھائیوں کو بھی شامل کریں اور ان

کے گھروں میں جاکر تحائف وعیدی دیں۔ میں اپنی طرف سے تمام جماعت کو عید کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اسیران اور قربانی دینے والوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

اللہ تعالیٰ کی صفت سلام کا پر معارف بیان

خطبہ جمعہ	21 دسمبر	2001ء
مطبوعہ الفضل	5 مارچ	2002ء

صفت سلام پر جاری مضمون کی دوسری اور آخری قسط بیان فرمائی۔ حضور انور نے آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں صفت السلام کی پر معارف تشریح بیان فرمائی۔

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ آپس میں محبت بڑھانے والا عمل یہ ہے کہ تم آپس میں سلام پھیلاؤ۔ سوار پیدل کو سلام کرے پیدل بیٹھے ہوئے کو، تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں اور جب تم لوگ گھروں میں جایا کرو تو اہل خانہ کو سلام کہو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس زمانے میں اکثر امراء کا حال سب سے بدتر ہے اگر کوئی غریب سلام کرے تو جواب دینا عار سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا سلام وہ ہے جس نے ابراہیم کو آگ سے سلامت رکھا۔ جس کو خدا کی طرف سے سلام نہ ہو بندے اس پر ہزار سلام کریں اس کے کسی کام نہیں آسکتے۔

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ ذبح عظیم سے مراد آنحضرتؐ کے زمانے میں کثرت سے صحابہ کی قربانیاں ہیں۔ حضور انور نے صلح کاری کی بابت حضرت مسیح موعود کی تحریرات پیش کیں کہ آپس میں صلح کرو، صلح میں خیر ہے اور خدا کے نیک بندے صلح کاری کے ساتھ زمین پر چلتے ہیں۔ آخر میں حضور نے حضرت مسیح موعود کے الہامات پیش کئے جن میں آپ کو سلامتی کی خبر دی گئی تھی۔

اللہ تعالیٰ کی صفت المومن کا ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ	28 دسمبر	2001ء
مطبوعہ الفضل	12 مارچ	2002ء

حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی صفت المومن کی لغوی تشریح کے بعد آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں پر معارف تشریح فرمائی۔ لغوی تشریح میں فرمایا کہ امن خوف کا برعکس ہے اور اس کے معنی میں امن والا اور امن دینے والا دونوں داخل ہیں۔

سورۃ الحشر کی آیت 24 کی تلاوت وترجمہ کے بعد احادیث بیان فرمائیں۔ حضرت علیؓ کی روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ایمان یہ ہے کہ دل سے خدا تعالیٰ کی شناخت ہو اور زبان سے اس کا اقرار ہو، اور پھر اس کے احکامات پر عمل ہو، دوسری جگہ آپؐ نے فرمایا مومن وہ ہے جس کے شر سے لوگ محفوظ رہیں اور مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور پاؤں سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ اور وہ شخص مومن نہیں ہوسکتا جس کی ایذا رسانیوں سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہیں۔

حضور انور نے مکہ مکرمہ کے بلد امین ہونے کا ذکر فرمایا کہ حضرت ابراہیم اسماعیلؑ کو یہاں چھوڑ آئے اور پھر کبھی کبھار آپ آیا کرتے تو یہ دعا کرتے کہ اس شہر کو امن والا بنا۔ مقام ابراہیم کی بھی حضور انور نے تشریح فرمائی کہ اس سے مراد حضرت ابراہیم کا مقام ومرتبہ ہے اس مقام کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ حضور انور نے بلد امین مکہ کے حوالہ سے اصحاب الفیل کا واقعہ بھی بیان فرمایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کی حفاظت کی اور خوف کی حالت میں امن قائم کردیا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ امن بخشنے والا ہے اور سچے خدا کا ماننے والا کسی مجلس میں شرمندہ نہیں ہوتا۔ حضور نے حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات بھی امن کے بارہ میں پیش فرمائے۔

ڈاکٹر محمد صادق صاحب جنجوعہ

برادرم عبدالمنان طاہر صاحب

حسین یادیں

برادرم عبدالمنان طاہر صاحب میرے سمدھی یعنی میری بیٹی منزہ حنا کے سسر اور امیر جماعت احمدیہ ضلع مظفر آباد (آزاد کشمیر) تھے۔ ہماری ان کی پہلی ملاقات 21 دسمبر 1996ء کو ہوئی جب وہ مع بیگم اور بڑی بیٹی رشتہ کے سلسلہ میں ہمارے گھر بیت الصدق، شاہدرہ لاہور تشریف لائے۔ اس پہلی ہی ملاقات میں اس قدر گھل مل گئے جیسے مدتوں کے دوست ہوں۔

مکرم عبدالمنان صاحب نے واقعی ہماری بیٹی کو اپنی حقیقی بیٹی کا مقام دیا۔ ان کے حسن سلوک کے ردعمل کے طور پر ہماری بیٹی نے بھی انہیں حقیقی والد ہی سمجھا اور کبھی کوئی شکایت سننے کو نہ ملی۔

محترم عبدالمنان صاحب محترم ماسٹر بشیر احمد صاحب آف چارکوٹ (مقبوضہ جموں وکشمیر) کے سب سے بڑے بیٹے تھے۔ آپ 7 نومبر 1940ء کو راجوری ضلع ریاسی میں پیدا ہوئے۔ آپ اپنے پانچ بھائیوں اور دو بہنوں میں دوسرے نمبر پر تھے۔ آپ کی بڑی ہمشیرہ محترمہ نصرت بیگم صادقہ صاحبہ جو والدین کی پلوٹھی کی اولاد ہیں، مکرم عبدالمومن طاہر صاحب مربی سلسلہ لندن کی والدہ ہیں۔

آپ کی پوری زندگی جدوجہد کی کہانی ہے۔ جب آپ بچپن میں والدین کے ساتھ مقبوضہ کشمیر سے ہجرت کر کے گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ میں آباد ہوئے تو کشمیر میں چھوڑی ہوئی زرعی زمین کے مقابلہ میں یہاں بہت کم زمین ملی۔ اس لئے گزر اوقات کیلئے آپ کو معمولی نوکری بھی کرنا پڑی اور ٹیوشن بھی پڑھانا پڑی۔

آپ تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد تلاش روزگار کے لئے نکلے تو 1957ء میں حکومت آزاد جموں وکشمیر کے اکاؤنٹنٹ جنرل کے دفتر میں ایک آڈیٹر کی حیثیت سے ملازمت کا آغاز کیا۔ اور محکمانہ امتحانات پاس کرتے رہے۔ سخت مخالفت بھی ہوئی اور کئی رکاوٹیں بھی ڈالی گئیں مگر آپ اسی دفتر میں ایڈیشنل اکاؤنٹنٹ جنرل کے عہدہ تک پہنچ گئے۔ اور اسی عہدہ سے 10 ستمبر 2000ء کو ریٹائر ہوئے۔

چونکہ آپ نے غربت کے دن دیکھے تھے اس لئے آپ اپنے غریب رشتہ داروں کا بہت خیال رکھتے تھے۔ اپنے بھائیوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے میں اعلیٰ کردار ادا کیا۔ انہوں نے تمام عمر اپنے گھر اپنے غریب رشتہ داروں کا کوئی نہ کوئی بچہ رکھا اور اس کی تعلیم مکمل کروائی۔

مہمان نواز اس قدر تھے کہ مہمان کو اپنے لئے رحمت کا موجب خیال کرتے تھے۔ گھر میں جتنے زیادہ مہمانوں کو دیکھتے، اتنا زیادہ خوش ہوتے۔ اور ان کی خدمت میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتے، اور اکثر تحائف دے کر رخصت کرتے۔ اپنی ذات پر بہت کم خرچ کرتے تھے۔ لباس اتنا سادہ کہ دیکھنے والا کبھی گمان نہ کرتا کہ یہ بہت بڑے افسر ہوں گے۔

صبح کی سیر کے بہت شوقین تھے۔ اور چونکہ مجھے بھی سیر کی عادت تھی، اس لئے جب بھی ہم مظفر آباد جاتے، نماز فجر کے فوراً بعد سیر کیلئے باہر نکل جاتے۔ اور مختلف مقامات کا نظارہ کرتے۔ شاید ان کے حسن سلوک کا اثر تھا کہ مجھے مظفر آباد کی ہر چیز پیاری لگتی تھی میں چاہتا تھا کہ ہر گلی میں پھروں اور ہر محلّہ میں گھوموں۔ میں کبھی کبھی محسوس کرتا تھا کہ کمزوری کی وجہ سے ان کا دل سیر پر جانے کو نہیں چاہتا مگر وہ میری دلداری کے لئے میرے ساتھ چل پڑتے۔ ان سے ہماری آخری ملاقات جولائی 2001ء میں ہوئی اور وہ میرے ساتھ صبح کی آخری سیر کو 8 جولائی کو گئے۔ دوران سیر خوب بارش ہوئی۔ اور ہمیں کسی شیڈ کے نیچے پناہ لینا پڑی۔ مگر ہم اس موسم سے خوب لطف اندوز ہوئے۔

اللہ تعالیٰ نے انہیں لحن عطا کیا تھا۔ ایسے مسحور کن انداز میں نظم سناتے کہ حاضرین بہت لطف اندوز ہوتے۔ میں تو ہمیشہ ایک ہی نظم کی فرمائش کرتا تھا، اور وہ ہمیشہ ہی سنا دیتے تھے۔ وہ حضرت مسیح موعود کی نظم ''نصرت الہٰی'' ہے جو اس طرح شروع ہوتی ہے۔

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے

عہدے کے لحاظ سے آپ کو سرکاری گاڑی ملی ہوئی تھی، مگر جب کبھی اسے ذاتی استعمال میں لاتے تو تمام خرچہ اپنی جیب سے ادا کرتے۔ گرمیوں میں اکثر مہمان صرف پہاڑی موسم سے محظوظ ہونے کے لئے آتے تو ان کو بلند وبالا مقامات پر لے جاتے اور اہم جگہوں کی سیر کراتے۔

گھر اور باہر، ہر جگہ وہ نہایت ہی مقبول اور ہر دلعزیز شخصیت تھے۔ اپنی بجائے دوسروں کے جذبات کا زیادہ خیال رکھتے تھے، گھر میں پھل وغیرہ لاتے تو پہلے بہو کو دیتے اور بعد میں خود کھاتے۔ کھانا کھانے کے اوقات مقرر تھے۔ اور اکثر سارے افراد خاندان اکٹھے کھانا کھاتے۔

شریعت پر عمل کر کے خوشی اور فخر محسوس کرتے تھے۔ دوران ملازمت لاکھوں کی رشوت کی پیشکش اکثر ہوتی رہی، جسے آپ نے ہمیشہ ٹھکرا دیا۔ اور جب بھی کبھی مالی ضرورت محسوس کی تو دفتر سے قرضہ لے کر پوری کی اور بعد میں قسط وار واپس کرتے رہے۔

بیوی بچوں سے انتہا کا پیار تھا۔ بیوی اکثر کہا کرتی ہیں کہ انہوں نے شادی کے بعد مجھے اتنا سکھ دیا کہ میں والدین کو بھول گئی۔ بچوں کی موجودگی انہیں بہت راحت وآرام دیتی اور وہ بہت خوش ہوتے تھے۔

جماعتی کاموں میں کبھی غفلت نہ برتی۔ ہر کام بروقت کرتے تھے۔ وفات سے چند دن قبل ہی وہ ایک جماعتی کام کے سلسلہ میں چکار (مظفر آباد) تشریف لے گئے تھے، جس کے بعد وہ یک دم زیادہ کمزوری کا شکار ہو گئے۔ خون کی الٹیاں بھی آئیں تو انہیں اگست 2001ء کے آخری عشرہ میں مظفر آباد کے ہسپتال میں داخل کرانا پڑا، مگر افاقہ نہ ہوا۔ آخر انہیں 3 ستمبر کو راولپنڈی کے ہولی فیملی ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا۔ جہاں اسی روز یعنی 3 ستمبر 2001ء بروز سوموار بوقت اڑھائی بجے سہ پہر بے ہوشی کی حالت میں اپنی جان جان آفرین کے سپرد کردی۔

ہم خدا کے ہیں اسی کے پاس پھر جائیں گے ہم
پھر حضور حق تعالیٰ سے اجر پائیں گے ہم

آپ نے 43 سال بے داغ ملازمت کی۔ آپ اپنے افسران، ساتھیوں اور ماتحتوں میں یکساں عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ آپ کا حلقہ احباب بہت

وسیع تھا۔ کسی بھی تقریب میں جہاں غیر از جماعت سرکاری افسران کی بھی خاصی تعداد ہوتی تھی، وہاں دعوۃ الی اللہ کی کوئی نہ کوئی صورت نکال لیتے اور انہیں پیغام حق پہنچاتے۔ آپ احمدیت کے حقیقی شیدائی تھے اور باوجود انتہائی سنگین حالات کے ثابت قدم رہے۔

1974ء میں جب جماعت کے خلاف مخالفت کی ایک شدید لہر اٹھی، اس میں مخالفین کے ایک جم غفیر نے آپ کی رہائش گاہ پر اچانک دھاوا بول دیا۔ آپ کے مکان کی بری طرح توڑ پھوڑ کی۔ عمارت کے کئی حصے گرادئے۔ فرنیچر اور دیگر قیمتی سامان ضائع کر دیا۔ دینی کتب اور پھل دار درختوں کو جلا دیا گیا۔ گھر میں یہ سب کچھ ہو رہا تھا لیکن آپ اس وقت اپنے دفتر میں فرائض منصبی ادا کر رہے تھے۔ اس وقت گھر میں آپ کے ماموں محترم راجہ خورشید احمد صاحب مبشر موجود تھے، جو بری طرح زخمی ہوئے، جب کہ خواتین کو حالات کے پیش نظر پہلے ہی کسی محفوظ مقام پر پہنچا دیا گیا تھا۔ آپ دفتر سے آئے تو کھنڈر کی صورت گھر کا سارا یہ خوفناک منظر دیکھ کر انا للہ ...... پڑھا اور نہایت صبر و تحمل سے اس تباہی کو برداشت کیا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے مالی طور پر بھی آپ کو بے انتہا دیا اور محکمہ میں غیر معمولی ترقیات بھی عطا کیں۔

آپ اپنی جماعت میں ایک لمبا عرصہ سیکرٹری مال اور تادم واپسیں ناظم انصار اللہ ضلع مظفر آباد رہے۔

1997ء میں محترم راجہ عطاء اللہ خان صاحب امیر ضلع کی وفات کے بعد اپنی جماعت کے صدر اور ضلع کے امیر مقرر ہوئے۔ اپنی امارت کے دوران بیماری کے باوجود جماعت کے لئے ناقابل ذکر اور نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ جنہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ نظام جماعت سے وابستگی اور امام وقت سے گہری محبت اور عقیدت رکھتے تھے۔ گزشتہ سالوں میں شہر کی بیت الذکر کے کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

جماعتی چندوں کی ادائیگی کا یہ حال تھا کہ آپ نہ صرف اپنا چندہ باقاعدگی سے ادا کرتے، اپنے مرحوم دادا، دادی، نانا اور نانی کی طرف سے بھی تحریک جدید کا چندہ ادا کرتے رہے۔ کئی دیگر مرحومین کی طرف سے بھی مختلف جماعتی تحریکات میں چندہ دیتے رہتے تھے۔ وفات سے دو دن قبل پنشن ملی تو سب سے پہلے چندہ ادا کیا۔

آپ 10 ستمبر 2000ء کو ریٹائر ہوئے تو بعد از ریٹائرمنٹ زندگی کا آغاز وقف عارضی سے کیا اور بیماری اور کمزوری کے باوجود دو ہفتوں کے لئے گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ میں خدمت سرانجام دی۔

آپ نمازوں کو سنوار کر پڑھتے۔ دن کا آغاز نماز تہجد سے کرتے۔ آپ کا گھر ہی نمازوں کا سنٹر ہے، جہاں ہر نماز باجماعت ہوتی ہے۔ جمعہ کی نماز بھی یہیں ہوتی ہے۔ ڈش کا انتظام بھی گھر میں ہی ہے۔ جہاں جملہ احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت کے لئے بھی حضور کا خطبہ سننے کا انتظام ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت فردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ان کے درجات ہمیشہ بلند فرماتا رہے اور جملہ پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر طرح سے ان کا حافظ و ناصر رہے۔ آمین۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33923 میں Mohammad Manjur Hossain s/o Late Abdur Rauf پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی علاقہ برقبہ سوا تین ڈیسمل مالیتی -/40.6000 ٹکہ۔ گھر تین کمروں پر مشتمل -/20.0000 ٹکہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ٹکہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4200 ماہانہ ٹکہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Manjur Hossain s/o Late Abdur Rauf بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالعلی بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد بنگلہ دیش

مسل نمبر 33925 میں محمد امیر حسین ولد محمد انور حسین پیشہ معلم ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-1997 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 0.05 ایکڑ مالیتی -/Tk.2500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk2475 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امیر حسین ولد محمد انور حسین بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 محمد فضل الرحمن وصیت نمبر 25312 بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 ایس ایم عبدالغنی وصیت نمبر 31314 بنگلہ دیش

مسل نمبر 33926 میں مظفر احمد راز و ولد شیخ لطف الرحمن پیشہ معلم ملازمت عمر 29 سال بیعت 1987ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-1997 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1830 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد راز و ولد شیخ لطف الرحمن بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 محمد فضل الرحمن ولد لطف الرحمن بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد مطیع الرحمن ولد زین العابدین بنگلہ دیش

مسل نمبر 33927 میں Mardjuki s/o Usman Bairan پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1972ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-6-1993 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین برقبہ 1000sqrm مالیتی -/40.000.000 روپے۔ زمین برقبہ 1060sqr/m مالیتی -/26,500.000 روپے۔ زمین برقبہ 860sqr/m مالیتی -/21,500,000 روپے۔ زمین برقبہ 400sqr/m مالیتی -/2.000.000 روپے۔ فرنیچر مالیتی -/1,000,000 روپے۔ کل -/90,500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/294.800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mardjuki s/o Usman Bairan انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Hedi Sapiih انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Sumardi انڈونیشیا

مسل نمبر 33928 میں Narso s/o Mr. Durrahim پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 1972ء ساکن Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین بمعہ گھر برقبہ 105sqm مالیتی -/63.600.000 روپے۔ ٹی وی سیٹ مالیتی -/250,000 روپے۔ فرنیچر -/1,500.000 روپے۔ کل جائیداد -/65,350,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Narso s/o Mr. Durrahim انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Zuhruf انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Siti Zahara Sumamah انڈونیشیا

مسل نمبر 33929 میں Aom Sar`om s/o Tarja پیشہ مزدوری عمر 58 سال بیعت 1959ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین مالیتی -/5.000,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100.000 روپے ماہوار بصورت ماہانہ آمدنی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Aom Sar`om s/o Tarja انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Drs Engkos. Kosasih شد نمبر 2 Mahmun Hermawan Ahmad انڈونیشیا

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم منصور احمد مبشر صاحب کارکن نظارت مال آمد دارالعلوم غربی حلقہ خلیل لکھتے ہیں۔ہماری سب سے چھوٹی بیٹی مکرمہ عائشہ احمد (محترم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی کی پوتی) جو وقف نو میں شامل تھی اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے بائیس (22) پارے حفظ کر چکی تھی۔چند دن بعارضہ Aplastic Aneema (اپلاسٹک انیما) میں مبتلا رہنے کے بعد مورخہ 16 مارچ 2002ء کو وفات پا گئی۔ اس کی وفات پر پاکستان و بیرون پاکستان سے احباب جماعت نے گھر تشریف لا کر نیز ٹیلی فون۔فیکس اور خطوط کے ذریعہ انتہائی خلوص اور محبت کے جذبات کے ساتھ تعزیت فرمائی اور ہمارے غم میں برابر کے شریک ہوئے۔ہم جملہ افراد خاندان سب احباب جماعت کے تہہ دل سے ممنون ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا عطا فرماوے۔ اسی طرح احباب جماعت سے درخواست دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مکرمہ عائشہ احمد کو اپنے جوار رحمت میں بلند مقام عطا فرماوے جنت الفردوس میں ان کے درجات بلند فرماوے اور ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ منور احمد صاحب 99 شمالی ضلع سرگودھا لکھتے ہیں محترم مبارک احمد صاحب ظفر صدر جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ و امیر حلقہ مورخہ 6 اپریل 2002 مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔وفات کے وقت آپ کی عمر 66 سال تھی۔آپ ایک نہایت دعاگو اور بہت ہی مخلص خدمت سلسلہ کرنے والے وجود تھے۔ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔لمبے عرصہ سے صدر جماعت چلے آ رہے تھے۔آپ کا جسد خاکی ربوہ دارالضیافت لایا گیا۔7۔اپریل کو بعد نماز فجر بیت المبارک میں محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم نے نماز جنازہ پڑھائی۔بہشتی مقبرہ میں تدفین کے موقع پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔آپ نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے محترم عبدالحئی صاحب گوجرانوالہ اور اظہر احمد صاحب سپین اور دو بیٹیاں محترمہ جمیلہ ارشاد صاحبہ اہلیہ مکرم اشفاق احمد صاحب اشفاق سائیکل ورکس ربوہ۔منصورہ لطیف صاحبہ اہلیہ مکرم لطیف احمد صاحب جرمنی چھوڑے ہیں۔آپ مکرم حفیظ احمد شوکت صاحب کاؤنٹنٹ دارالضیافت کے بہنوئی تھے۔احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

تبدیلی ٹیلی فون نمبر

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید کے گھر کا نیا ٹیلی فون نمبر 214664 ہے۔احباب نوٹ فرمالیں۔

درخواست دعا

مکرم محمود احمد باجوہ صاحب (دارالعلوم غربی حلقہ صادق) ایک لمبے عرصہ سے وکالت وقف نو میں اعزازی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔انہیں مورخہ 12 مارچ 2002ء کو اچانک دل کی تکلیف ہوئی تھی۔اور فضل عمر ہسپتال میں داخل کروایا گیا تھا۔اب فضل عمر ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں اور صحت پہلے سے بہتر ہے۔احباب سے ان کی کامل اور جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکالت وقف نو)

اعلان داخلہ

پاکستان ایئر فورس میں بطور جی ڈی (پائلٹ) 116۔جی ڈی پی اور ایئروناٹیکل انجینئر (63 سی اے ای کورس) میں شمولیت کیلئے اپنی رجسٹریشن قریبی رجسٹریشن سنٹر میں 10۔اپریل 2002ء تک کروالیں۔مزید معلومات کے لئے جنگ 2۔اپریل 2002ء
(نظارت تعلیم)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ رشیدہ قمر صاحبہ بابت ترکہ مکرم قمر الزمان صاحب)

محترمہ رشیدہ قمر صاحبہ بیوہ مکرم قمر الزمان صاحب ساکنہ مکان نمبر 11/13 دارالصدر جنوبی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔قطعہ نمبر 1/26 دارالعلوم شرقی ربوہ رقبہ 14 مرلے 65 فٹ میں سے ان کا حصہ 5 مرلے 65 فٹ ہے۔یہ حصہ ان کے سب ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ رشیدہ قمر صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم محمد نعیم قمر صاحب (بیٹا)
(3) مکرم رمیز قمر صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ میمونہ قمر صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ ذوبیہ قمر صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرم محمد فرقان قمر صاحب (بیٹا)
(7) محترمہ قدسیہ قمر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔
(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

حضرت عیسیٰ کی جائے پیدائش پر حملہ
اسرائیلی فوج نے بیت اللحم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جائے پیدائش پر تعمیر شدہ چرچ پر حملہ کر دیا ہے۔ چرچ کے ارد گرد بیت اللحم میں شدید لڑائی ہو رہی ہے۔ 200 سے زائد فلسطینیوں نے چرچ میں پناہ لے رکھی ہے۔17 فلسطینی شہید ہوگئے۔برطانیہ اور کیتھولک تنظیم نے حملہ نا قابل قبول اور بربریت قرار دے دیا ہے۔فلسطینی قیادت نے اسرائیل کے خلاف مزاحمت جاری رکھنے کا عہد کیا ہے۔اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ اسرائیل فلسطینی علاقوں سے فوجیں نکالے سوڈان نے اسرائیل کے خلاف رضا کاروں کو تربیت دینے کا اعلان کیا ہے۔شہزادہ عبداللہ نے کہا ہے کہ فلسطینیوں پر حملوں کے تباہ کن نتائج برآمد ہوں گے۔بش اقدامات کریں۔

کئی عمارتیں تباہ اسرائیلی بمباری سے کئی عمارتیں تباہ ہوگئیں۔اسرائیلی فوج نے جنین کے کیمپ پر آدھے گھنٹے میں 25 میزائل داغے۔اسرائیلی کمانڈر نے کہا ہے کہ آج نابلوس پر قبضہ کر لیں گے۔

فلسطین میں خوراک کی شدید قلت مشرق وسطیٰ میں یونیسف کے نمائندے نے کہا ہے کہ اسرائیل نے فلسطینیوں کے متعدد علاقوں کا محاصرہ کر رکھا ہے جس کے باعث وہاں خوراک۔پانی اور ادویات کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے۔بی بی سی سے باتیں کرتے ہوئے یونیسف کے نمائندہ نے کہا کہ فائرنگ والے علاقوں میں زخمیوں کی مدد کے لئے جانے والی ایمبولینسوں کو راستہ میں روک لیا جاتا ہے۔

اسرائیل کے خلاف احتجاج فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی کارروائیوں کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے عراقی صدر صدام حسین نے مغربی ممالک کو تیل کی برآمد تیس دنوں کے لئے بند کر دی ہے۔عراقی ٹیلی ویژن پر صدر صدام حسین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل غیر مشروط طور پر فلسطین سے فوجیں واپس بلالے۔امریکی غنڈہ گردی کا راستہ نہ روکا گیا تو مسلمان سخت نقصان اٹھائیں گے۔

افغان وزیر دفاع پر قاتلانہ حملہ افغان وزیر دفاع محمد قاسم فہیم پر جلال آباد میں قاتلانہ حملہ ہوا۔جس میں وہ بال بال بچ گئے لیکن ان کے چار ساتھی ہلاک اور 18 دوسرے زخمی ہوگئے۔

عراق کے خلاف جنگ ہوگی امریکہ اور برطانیہ نے کہا ہے کہ عراق کے خلاف جنگی کارروائی ہوگی۔عراقی صدر صدام نے دونوں ممالک کو انتباہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم ہر ممکنہ جنگ کے لئے تیار ہیں۔ایسا ہوا تو سبق سکھادیں گے۔

صدام کو ہٹانے کا منصوبہ امریکہ اور برطانیہ نے عراقی صدر صدام کو ہٹانے کے سہ نکاتی منصوبہ پر اتفاق کر لیا ہے۔پہلے مرحلے میں خطے کے ملکوں کے ساتھ نیا اتحاد بنایا جائے گا دوسرے مرحلے میں فوجی کارروائی ہوگی۔تیسرے مرحلے میں اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ صدام کی جانشین حکومت ملک کو چلانے کی اہل ہو جائے۔برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر نے کہا ہے کہ بش جس اقدار کے لئے لڑ رہے ہیں برطانیہ ان کا پورا ساتھ دے گا۔دنیا دہشت گردوں اور تباہ کن ہتھیار بنانے میں مصروف ممالک کے ساتھ دو دو ہاتھ کرنے سے گریز نہیں کرے گی۔

مقبوضہ کشمیر میں 21 مکان جلا دیئے گئے
مسلح بھارتی ایجنٹوں نے مقبوضہ کشمیر کے ضلع اودھم پور کے دور افتادہ گاؤں ڈانڈلی پر حملہ کر کے 7 ہندو ہلاک اور 21 مکان جلا دیئے۔10 زخمی ہوئے۔

امریکی حملے کی مخالفت چین کے صدر جیانگ ژیمن نے ایک بار پھر امریکہ کی سربراہی میں عراق کے خلاف کسی بھی ممکنہ فوجی مہم کی مخالفت کی ہے۔یہ بات انہوں نے 5 ممالک کے دورے کے پہلے مرحلے میں جرمنی کے دارالحکومت برلن میں ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہی۔

دینی مدارس کے خلاف آپریشن مقبوضہ کشمیر کی حکومت نے دینی مدارس کے خلاف آپریشن کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔173 مدرسوں پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ بچوں کو "نسلی تعلیم" دیتے ہیں۔کالے قانون پوٹا کے تحت کئی کشمیری رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔خونریز جھڑپوں میں 28 فوجی مارے گئے۔اور 5 کشمیری شہید ہوگئے۔

سرحدوں سے فوجیں نہیں ہٹیں گی بھارتی وزیر دفاع فرنانڈس نے کہا ہے کہ بھارتی افواج میں نہ کمی ہوگی اور نہ سرحدوں سے واپسی۔ایک سال تک افواج سرحدوں پر رہیں گی۔

کولمبیا میں کار بم دھماکہ کولمبیا کے دارالحکومت بگوٹا سے 100 کلومیٹر دور ایک مشرقی شہر میں کار بم دھماکہ کے باعث 12 افراد ہلاک اور 70 زخمی ہوگئے۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
خورشید
اکسیر نونہال
قابل اعتماد "بے بی ٹانک"
معدہ و جگر کی اصلاح کر کے غذا جزو بدن بناتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ بدھ 10-اپریل-زوال آفتاب:	1-10
☆ بدھ 10-اپریل غروب آفتاب:	7-36
☆ جمعرات 11-اپریل طلوع فجر:	5-18
☆ جمعرات 11-اپریل طلوع آفتاب:	6-43

سیاسی رہنماؤں نے غریبوں کا خون چوسا ہے صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ جنوبی ایشیا میں غربت کا ایک بڑا مسئلہ ہے- جس کا مقابلہ تمام ممالک کو مل جل کر کرنا ہوگا- انہوں نے کہا کہ سیاسی لیڈروں کی کرپشن وغیرہ سے سماجی ترقی اور غربت کے خاتمے میں رکاوٹ پیدا ہوئی ہے- منی لانڈرنگ کے ذریعے سیاسی رہنماؤں نے غریبوں کا خون چوسا ہے غربت کے خاتمے کیلئے ان بیماریوں کا علاج بھی کرنا ہوگا-

پنجاب کی تمام سڑکوں سے ٹرانسپورٹ غائب صوبہ بھر میں ریفرنڈم کے پہلے جلسے کیلئے ٹرانسپورٹ کی پکڑ دھکڑ عروج پر پہنچ گئی- بس سٹاپوں پر لوگ گھنٹوں کھڑے رہے- سکولوں سے بچے اور دفاتر سے لوگ گھروں کو پیدل آئے دوسرے شہروں میں گئے ہوئے افراد بھی ٹرانسپورٹ کی قلت کے باعث پھنسے رہے- اس لحاظ سے اس جلسہ اور عام سیاستدان کے جلسہ میں کوئی فرق نہیں رہ گیا-

امن فوج تعینات کی جائے صدر مشرف نے کہا ہے کہ کابل میں موجود عالمی امن فوج (السیاف) کو سارے افغانستان میں تعینات کیا جانا چاہئے تاکہ مرکز کی اتھارٹی کو تقویت مل سکے اور جنگجو سرداروں پر قابو پایا جا سکے- فرانس کے اخبار لی فگار کو انٹرویو دیتے ہوئے صدر مشرف نے کہا کہ جنگجو سرداروں کو یہ بات سمجھانے کیلئے کہ انہیں مرکز کا اقتدار قبول کرنا ہوگا اس کے سوا کوئی راستہ نہیں کہ امن فوج ملک کے دور دراز کے کونوں تک بھیجی جائے- انہوں نے کہا کہ اگر عالمی امن فوج جلدی ملک سے چلی گئی تو قبائل میں پھر جنگ چھڑ سکتی ہے- اور یہ تشویش کی بات ہے-

ریفرنڈم مئی کے پہلے ہفتے میں ہونے کا امکان ہے چیف الیکشن کمشنر نے کہا ہے کہ کمشن ریفرنڈم کی تیاری میں مصروف ہے- انہوں نے کہا کہ بیلٹ پیپر کی تیاری، بیلٹ باکسز کی فراہمی اور دوسرے انتظامات کئے جا رہے ہیں- جب یہ انتظامات ہو جائیں گے تو اس کے بعد ریفرنڈم کی تاریخ کا اعلان کر دیا جائے گا- انہوں نے کہا کہ ریفرنڈم کو شفاف بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی-

منگلا اور ملتان کے کور کمانڈر تبدیل لیفٹیننٹ جنرل شاہد صدیق ترمذی کو کور کمانڈر ملتان اور لیفٹیننٹ جنرل جاوید عالم خان کو کور کمانڈر منگلا مقرر کیا گیا ہے- انہیں حال ہی میں لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی دی گئی ہے-

سکھ یاتریوں کا مظاہرہ پاک بھارت کشیدگی سے تین ہزار سکھ یاتریوں کو پاکستان میں اپنی مذہبی رسومات ادا کرنے سے محروم کر دیا- معلوم ہوا ہے کہ یہ سکھ اٹاری میں بھارتی حکومت کے خلاف احتجاجی مظاہرے کر رہے تھے- انہوں نے واہگہ کے راستے بیساکھی کے میلے میں شرکت کے لئے پاکستان پہنچنا تھا- متروکہ وقف املاک بورڈ نے واہگہ ریلوے سٹیشن پر ان کے استقبال اور کھانے پینے کے مکمل انتظامات کر لئے تھے-

ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کی ہڑتال پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کی اپیل پر ڈاکٹروں کی اکثریت نے ہسپتالوں میں ہڑتال کی جس سے مریضوں اور ان کے لواحقین کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا- پی ایم اے کی پریس ریلیز کے مطابق پاکستان بھر میں ڈاکٹروں نے اپنے مطالبات کے حق میں ہڑتال کی-

ہم نے ثبوت مانگے ہیں وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ برطانوی فوجیوں کو طالبان القاعدہ کے جنگجوؤں کا پیچھا کرنے کے لئے پاکستان میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی- اس حوالے سے خبریں مکمل طور پر غلط اور بے بنیاد ہیں- دفتر خارجہ میں پریس بریفنگ کے دوران انہوں نے کہا کہ ایف بی آئی کے دفاتر پاکستان میں نہیں ہیں- تاہم ایف بی آئی کے اہلکاروں سے تعاون اور صلاح پاکستان میں امریکی سفارتخانے کے ذریعے ہو رہے ہیں- ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم نے بھارت کی جانب سے 20-افراد کی لسٹ موصول کی ہے اور ہم نے ثبوت مانگے ہیں- لیکن ابھی یہ ثبوت ہمیں نہیں ملے-

بعض ججوں کو شرمندگی ہوگی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کی سربراہی میں پانچ ججوں پر مشتمل لارجر بنچ نے سپریم کورٹ میں چار ججوں کے تقرر کے حوالے سے ریکارڈ دکھائے جانے کی استدعا مسترد کر دی اور کہا کہ اس طرح بعض ججوں کو خواہ مخواہ شرمندگی اٹھانا پڑے گی- اس لئے تقرری کا ریکارڈ دکھانا مناسب نہیں-

50 فوجی افسر گندم خریداری سنٹروں میں تعینات پنجاب کے گورنر نے کہا ہے کہ صوبے میں گندم کی خریداری کے نظام کو شفاف رکھنے کے لئے پاک فوج کے 50 افسروں کو مختلف خریداری سنٹرز میں تعینات کر دیا گیا ہے- اس کے علاوہ گورنر ہاؤس کے مانیٹرنگ سیل میں علیحدہ شعبہ بھی قائم کر دیا ہے- ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس میں گندم کے زمینداروں، فلور مل مالکان، آڑھتیوں اور مختلف بنکوں کے حکام کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا-

شارجہ کپ کے پہلے میچ میں سری لنکا کی فتح

شارجہ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں سری لنکا نے پاکستان کو 41 رنز سے شکست دے دی- سری لنکا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 9 وکٹوں کے نقصان پر 242 رنز بنائے- جواب میں پاکستان کی ٹیم 45.5 اوورز میں 201 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی- سری لنکا کی طرف سے جے سوریا نے 87 رنز بنائے اور مین آف دی میچ قرار پائے- پاکستان کی طرف سے عبدالرزاق نے 56 رنز بنائے

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں انٹر کالج میں کمپیوٹر سائنس پڑھانے کے لئے ٹیچر کی ضرورت ہے- خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن کے نام لکھ کر خاکسار کو بھجوا دیں- کمپیوٹر سائنس لیکچرار کی تعلیمی قابلیت ایم-سی-ایس ہونی ضروری ہے-

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج)

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم احمد حسیب صاحب کو بطور نمائندہ الفضل لاہور- قصور اور اوکاڑہ کے دورہ پر مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے بھیجا ہے-

(i) توسیع اشاعت
(ii) وصولی الفضل وبقایاجات
(iii) ترغیب برائے اشتہارات

احباب کرام سے تعاون کی درخواست کی جاتی ہے-

(مینیجر الفضل)

میٹرک کے واقفین نو طلباء
جلد ہم سے رابطہ فرمائیں
ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگوئج سٹڈیز
کالج روڈ ربوہ فون نمبر 212088

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اس لئے خوب تیاری کریں اور اگر- **رفیق دماغ**
کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا- بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں مفید ہے
رفیق دماغ- کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کرائیں
قیمت فی ڈبی -/25 روپے کورس 3 ڈبیاں-
تیار کردہ: **ناصر دواخانہ** (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کے لئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
38/1 دار الفضل ربوہ فون 213207

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 گھر 211379

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل- کریم آباد چورنگی- کراچی فون نمبر 6330334-6325511
پروپرائٹر: میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61